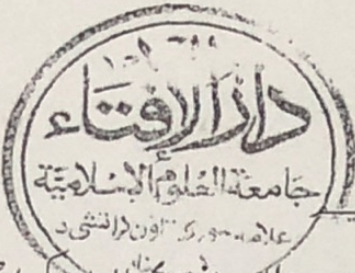


۱۹۲۲۹
۱۰ مئی ۲۰۲۱
22 MAY 2021



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

محترم جناب مفتی صاحب جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم تقریباً 400 بنگلوز پر مشتمل ایک رہائشی علاقے کی منتخب ایسوسی ایشن ہیں۔ ہم ہر سال رمضان کے مہینے میں رہائشی لوگوں سے درخواست کر کے زکوٰۃ کی رقم جو اور جتنا دینا چاہے ایسوسی ایشن کے اکاؤنٹ میں جمع کر کے عید سے قبل ایسوسی ایشن کے تنخواہ دار ملازمین جن میں چوکیدار، سپروائزر اور دیگر شامل ہیں ان میں جمع شدہ زکوٰۃ کی رقم ایک کمیٹی کے ذریعے برابر برابر تقسیم کر دیتی ہے۔ آپ سے معلوم یہ کرنا ہے کہ ہمارا یہ عمل درست اور شرعی احکامات کے مطابق ہے۔

خیر خواہ: عبدالقدوس ہاشمی

ممبر ایگزیکٹیو کمیٹی

اور سیز پاکستانی بنگلوز ریزیڈنٹس ایسوسی ایشن، گلستان جوہر بلاک A 16 - کراچی

Abdul Quddus <quddushashmi@gmail.com>

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اجواب حامداً ومصلیاً

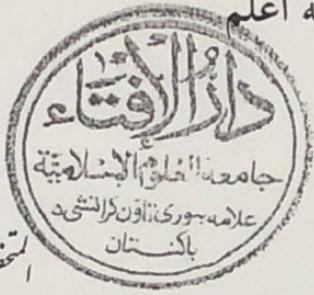
صورت مسئلہ میں ایسوسی ایشن کے اکاؤنٹ میں جمع شدہ زکات کی رقم ایسوسی ایشن کے تنخواہ دار ملازمین کو دینا درست ہے، بشرطیکہ تنخواہ دار ملازمین مستحق زکات ہوں، زکات کی رقم تنخواہ میں شمار نہ ہو اور زکات کی وجہ سے ملازمین کی تنخواہ میں کمی بیشی نہ ہو۔
فتاویٰ شامی میں ہے:

فمصرفه كالغنائم (هو فقير، وهو من له أدنى شيء) أي دون نصاب أو قدر نصاب غير نام مستغرق في الحاجة.

المر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (2/339)

اجلاس
مسٹر شفیق مارت

واللہ اعلم



کتبہ
شاہ محمد

المختص فی الفقہ الاسلامی

جامعۃ العلوم الاسلامیہ
علامہ محمد یوسف بنوری تاون کراچی

1 ذوالقعدہ 1442 / 12 جون 2021

کتاب خانہ
محمد امجد علی



اجلاس
مسٹر شفیق مارت

